36769 ـ جب طواف وداع كرے تواسے اپنی عادت كے مطابق ہی چلنا چاہئے الٹے پاؤں ہوكرمنہ كعبہ كی طرف كركے نہ چلے

سوال

بعض حجاج كرام طواف وداع كرنے كے بعد كعبہ كی طرف پیٹھ كركے نہيں چلتے بلكہ وہ الٹے پاؤں اپنا منہ كعبہ كی جانب كركے مسجد سے نكلتے ہيں توكيا ايسا كرنا سنت ہے ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

يہ فعل سنت نہيں بلكہ يہ بدعات ميں سے ہے ، اورجو لوگ ايساكرتے ہيں اوران كا گمان يہ ہوتا ہےكہ وہ كعبہ كی تعظيم كررہے ہيں ، اگرواقعی يہ حقيقت ہوتی توپھر رسول كريم صلی اللہ عليہ وسلم اوران كے صحابہ كرام يہ كام سب لوگوں سے پہلے اورزيادہ بہتر انداز ميں كرنے والے ہوتے ، ليكن ان سب سے اس بارے ميں كچھ بھی منقول نہيں ۔

شيخ ابن باز رحمہ اللہ كہتے ہيں :

جب حاجی بيت اللہ كا طواف وداع كركے فارغ ہو اورمسجد سے نكلنا چاہے تووہ سيدھا چلتا ہوا ہی باہر نكلے ، اس كيلئے الٹے پاؤں چلنا مناسب نہيں، اس ليے كہ نبی صلی اللہ عليہ وسلم اور آپ كے صحابہ كرام سے يہ منقول ہے ، بلكہ يہ ايجاد كردہ بدعات ميں سے ہے ، اور رسول كريم صلی اللہ عليہ وسلم كا فرمان ہے :

(جس نے بھی كوئی ايسا عمل كيا جس پرہمارا حكم نہيں ہے تووہ عمل مردود ہے) مسلم (1718)

اورايك حديث ميں رسول كريم صلی اللہ عليہ وسلم كا فرمان ہے :

(تم نئے نئے ايجاد شدہ كاموں سے اجتناب كرو كيونكہ (دين ميں) ہرنيا كام بدعت ہے اورہر بدعت گمراہی ہے) ابوداود (4607) البانی نے صحيح ابوداود ميں اسے صحيح قرار ديا ہے ۔

ہم اللہ تعالی سے دعا گو ہيں كہ وہ ہميں اپنے دين پرثابت قدم ركھے اور ہراس چيز سے سلامت ركھے جودين كی مخالف ہے ، يقينا اللہ تعالی بڑی جود سخا كا مالك ہے ۔ اھ

اورشيخ ابن عثيمين رحمہ اللہ طواف وداع ميں بعض لوگوں كی غلطياں شمار كرتےہوئے كہتے ہيں :

"وہ طواف وداع کے بعد مسجد حرام سے الٹے پاؤں باہر نکلتے ہیں اُن کا گمان ہوتا ہے کہ وہ کعبہ کی تعظیم کررہے ہیں ، حالانکہ یہ خلاف سنت ہے بلکہ یہ ان بدعات میں شامل ہے جس سے ہمیں رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے بچنے کا کہا ہے اوراس بارے میں آپ نے فرمایا : (ہربدعت گمراہی ہے)

اوربدعت یہ ہے کہ : ہروہ چیز جوعقیدہ یا عبادت میں ایجاد کرلی جائے جواس کے خلاف ہوجس پررسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم اورآپ کے خلفاء راشدین تھے اسے بدعت کہا جاتا ہے ۔

توکیا الٹے پاؤں چل کر جانے والا شخص یہ خیال کرتا ہے کہ وہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے بھی زیادہ کعبہ کی تعظیم کرتا ہے ، یا اسکا خیال ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کواس کا علم ہی نہیں تھا کہ ایسا کرنے میں کعبہ کی تعظیم ہے اورنہ ہی آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے خلفاء کواس کا علم تھا ؟ !! اھ دیکھیں : مناسک الحج والعمرۃ صفحہ (135) .

فتاوی الشیخ ابن باز (16/98).